خلاصۂ درس:۱۳

☜ **عدل تحقیقی**: وہ کلمہ جس کی تبدیلی حقیقی ہو اور اس کا اصلی لفظ معلوم ہو۔

☜ **عدل تقدیری**: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں تبدیلی فرض کی جاتی ہے اور اس کا اصلی لفظ معلوم نہیں ہوتا ہے اور دو سبب پورا کرنے کے لئے اس میں عدل فرض کیا جاتا ہے، جیسے عُمَرُ اور زُفَرُ [ان میں فرض یہ کیا گیا ہے کہ عَامِر اور زَافِر سے تبدیل ہوئے ہیں]۔

- عدل تحقیقی جمع ہوتا ہے وصف کے ساتھ جیسے أُخَرُ اور عدل تقدیری جمع ہوتا ہے علمیت (یعنی معرفہ) کے ساتھ۔ جیسے عُمَرُ۔ اور عدل چاہے تقدیری ہو یا تحقیقی وزن فعل کے ساتھ کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتا۔

۲۔وصف

- اس کی شرط یہ ہے کہ اصل میں صفت بیان کرنے کے لئے ہی بنایا گیا ہو جیسے أَسْوَدُ اور أَرْقَمُ۔ اگرچہ یہ دونوں سانپ کا علم (نام) ہو گئے ہیں لیکن چونکہ اصل میں وصف کے لئے بنائے گئے ہیں اس لئے دوسرے سبب یعنی وزن فعل کے ساتھ جمع ہو کر غیر منصرف ہیں۔
- جملۂ مَرَرْتُ بِنِسْوَةٍ أَرْبَعٍ میں أَرْبَعٍ منصرف ہے اور باوجود اس کے کہ نسوةٍ کی صفت اور وزن فعل ہے غیر منصرف نہیں ہے کیونکہ اصل میں وصف کے لئے وضع نہیں ہوا ہے بلکہ عدد کے لئے وضع ہوا ہے۔
- وصف علمیت کے ساتھ کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتا ہے۔

[اس کی وجہ یہ ہے کہ وصف عام ہوتی ہے کسی کے لئے بھی استعمال ہو سکتی ہے جبکہ علم کسی کا خاص نام ہوتا ہے لہذا دونوں ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔]

۳۔تانیث

[تانیث کبھی حقیقی ہوتی ہے اور کبھی مجازی ہوتی ہے۔] لیکن یہاں پر جو اقسام قابل ذکر ہیں وہ ہیں **مؤنث لفظی** اور **مؤنث معنوی**۔

- **مؤنث لفظی**: وہ کلمہ جس میں علامت تانیث لفظاً ظاہر ہوتی ہے۔ اب وہ تاء کی شکل میں ہوتی ہے یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ کی شکل میں۔

☜ **شرائط منع صرف**

- تائے تانیث رکھنے والا کلمہ اور مؤنث معنوی کے غیر منصرف ہونے کے لئے شرط یہ ہے کہ علم ہو (یعنی دوسرا سبب علم ہونا چاہئے)، جیسے طلحة اور خديجة وغیرہ۔
- [**مؤنث معنوی**: وہ کلمہ جس میں تانیث کی کوئی لفظی علامت نہیں ہوتی ہے جیسے: زینب، مریم، شمس وغیرہ]
- الف مقصورہ اور الف ممدودہ کے ذریعہ مؤنث ہونے والا کلمہ غیر منصرف ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کا الف دو سبب کا قائم مقام ہوتا ہے **ایک** مؤنث ہونا دوسرے لازمی طور پر مؤنث ہونا، جیسے حُبْلیٰ اور حَمْرَاء وغیرہ۔

☜ مؤنث معنوی کو تین شرطوں کی بنیاد پر منصرف بھی پڑھا جاسکتا ہے اور غیر منصرف بھی:

أ. ثلاثی (یعنی سہ حرفی) ہو۔

ب. ساکن الوسط (یعنی عین الکلمہ ساکن) ہو۔

ج. غیر عجمی (یعنی عربی الاصل) ہو۔

- مثال: هِنْدٌ اور هِنْدُ
- اگر یہ شرطیں نہ ہوں تو غیر منصرف پڑھنا ضروری ہے۔ جیسے: زَيْنَبُ، سَقَرُ، مَاهُ اور جَوْرُ۔

⊕ ImamSadiq.tv